Semester IV EC-1
Group 'C'

آثار السنن

شوق نیموی کا بڑا کارنامہ ہے کہ انہوں نے اپنی تصنیفات میں حدیث کا ایک اہم مجموعہ تالیف کیا اور اسکا نام 'آثار السنن' رکھا۔ یہ تالیف انکی تمام تصنیفات پر فوقیت اور بلندی رکھتی ہے۔ اور بلا خوف وخطر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہندوستان کے اندر حدیث کا اس طرح کا پہلا مجموعہ ہے جس میں حنفی مسلک کی تائید اور تقویت میں اچھے حدیثوں کو چھانٹ چھانٹ کر جمع کر دیا ہے اور اس میں اپنی ذاتی تحقیق کا بھی ذکر کیا ہے جس سے حدیث کے دوسرے مجموعے خالی نظر آتے ہیں۔

شوق نیموی نے اپنی تالیف 'آثار السنن' میں ایک حد تک امام ترمذی کا اسلوب اختیار کیا ہے جس میں امام ترمذی نے حدیثوں کی روایت کے بعد فقہی انداز میں مسائل بیان کیا ہے۔ اور مختلف اماموں کا ذکر کیا ہے اس طرح شوق نیموی نے حدیثوں کی روایت کے بعد حنفی مسلک کی تائید میں اپنا خیال ظاہر کیا ہے اور اپنی

Scanned with CamScanner

تحقیق پیش کی ہے۔ حدیثوں پر بحث کرتے ہوئے حنفی مسلک
کو حدیث کی روشنی میں تالیف کرتے ہوئے اس کو دوسرے
مسلکوں پر ترجیح دی ہے۔

آثار السنن کے دو حصے ہیں پہلا حصہ کتاب الطہارت سے
شروع ہوتا ہے اور باب الصلوٰۃ پر ختم ہوتا ہے اسی طرح
دوسرا حصہ باب مع علی الامام سے شروع ہو کر باب فی زیارت
قبر النبی پر ختم ہوتا ہے "آثار السنن" تالیف کرنے کی وجہ
کے سلسلے میں زمانے میں حدیث میں پہلے ان کتابوں کی تعلیم ہوتی تھی۔
جو امام شافعی کے مسلک کی تائید کرتی ہیں لیکن حنفی عالموں نے کوئی
ایسی کتاب قابل ذکر تالیف بھی نہیں کیا جس میں حدیثوں کی
مختلف کتابوں کی وہ حدیثیں ہوں جن سے حنفی مسلک کی تائید
ہوتی ہو اسی وجہ سے میں نے اپنی محنت اور مشقت کے ذریعہ
صحیح حدیثوں کا ایک مجموعہ تالیف کیا جن سے حنفی مذہب کی تائید
ہوتی ہے اور اسکا نام آثار السنن رکھا۔ "آثار السنن" کی تالیف
میں شوق نیموی نے بڑا اہتمام کیا ہے اس سلسلے میں انکو مختلف
ممالک میں سفر کرنے کی ضرورت بھی پڑی جیسے مصر، حرمین، مصر، روم وغیرہ